لباس یا لعنت

میرے مسلمان بھائیو! رسولِ اکرم ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ لعنت نہیں فرماتے تھے لیکن ابوداؤد کی حدیث میں آپ ﷺ لعنت فرما رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی خاص وجہ ہے جس کی وجہ سے اتنا غصہ ہے کہ لعنت فرمادی۔ آیئے معلوم کرتے ہیں کہ کن لوگوں پر اللہ کے محبوب نبی لعنت فرما رہے ہیں۔ ایسے مشفق نبی، جو مرتے وقت بھی اپنی تکلیفوں کو بھلا کر اپنی امت کے فکر مند ہیں وہ نبی لعنت کر رہے ہیں۔ کس پر؟ مسلمانوں غور سے سنو! اور غور کرو! رسول خدا نے ایسے مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں جیسا لباس پہنیں اور ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں جیسا لباس پہنیں۔ میرے پیارے بھائیو! یہ کیا ہو رہا ہے؟ فیشن کے نام پر رسول اللہ ﷺ کو ناراض کیا جا رہا ہے اور فحاشیت و عریانیت یعنی ننگے پن کو بڑھاوا دیا جا رہا ہے یہ لڑکیاں پینٹ، جینس اور ٹی شرٹ اور فٹ لباس کیوں پہن رہی ہیں؟ کیا ان کے لباس شلوار قمیص بازاروں میں ختم ہو گئے ہیں؟ نہیں نہیں! مسلمانوں، سوچو اپنی اولادوں اور بیٹیوں کے بارے میں۔ ہم انہیں کیوں اجازت دیتے ہیں ایسا لباس پہننے کی جس کی وجہ سے لوگ ان کی طرف دیکھیں، ان کی طرف شہوت بھری نگاہ ڈالیں؟ کوئی بھی غیرت مند مرد بالکل بھی گوارہ نہیں کر سکتا کہ کوئی اس کی بیوی، بیٹی یا بہن کی طرف شہوانی نظر ڈالے۔ لیکن آج ایسے بے غیرت ماں، باپ، بھائی پیدا ہو گئے ہیں جو خود ایسا لباس لا کر دیتے ہیں اور یہ لباس پہنا کر اپنے ساتھ بے پردہ لئے گھومتے ہیں۔ اس پر بے شرمی یہ کہ اسکو غلط تصور بھی نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں "اجی ماڈرن زمانہ ہے" کتنے بے غیرت ہیں ایسے گھر والے مسلمان تو غیور قوم ہے اسکی غیرت کو کونسی دیمک لگ گئی (الامان والحفیظ)

جناب رسول مقبول ﷺ نے بعض جہنم میں جانے والی عورتوں کی صفت یہ بیان فرمائی کہ وہ عورتیں ایسی ہونگی جو کپڑے پہنے ہوئے ہونگی لیکن پھر بھی ننگی ہونگی (مسلم ۲/۲۰۵)

(۱) یعنی اس قدر باریک کپڑے پہنیں گی جس میں جسم نظر آئیگا (۲) اتنا چھوٹا لباس پہنیں گی کہ انسے تھوڑا سا جسم ڈھکیگا (۳) چست (فٹ) لباس ہوگا کہ بدن کی بناوٹ وہیئت صاف معلوم ہوگی۔ آج لڑکیاں سلیکس اور فٹ پاجامیاں پہنکر باہر گھوم رہی ہیں کوئی بے غیرت ماں کے ساتھ، کوئی بے غیرت بھائی یا باپ کے ساتھ، پبلک اس لڑکی کے بدن کا نظارہ کر رہی ہے جو فٹ کپڑوں کے وجہ سے بالکل صاف جھلک رہا ہے، یہ لڑکیاں تو فلم میں کام کرنے والی طوائفوں کے لباس اختیار کر رہی ہیں اور آج کے بے غیرت باپ، بھائی انکو برا بھی نہیں سمجھ رہے، بلکہ فیشن کے نام پر اندھے ہوئے جا رہے ہیں اور ناجائز کاموں کو جائز سمجھ کر کر رہے ہیں اور اسپر ظلم بالائے ظلم یہ ہے کہ سمجھانے والوں اور بری بات کو برا کہنے والوں کا یہ کہکر مذاق اڑایا جاتا ہے کہ یہ پرانے خیال کے لوگ ہیں، زمانے کی رفتار کو نہیں جانتے، ترقی کے دشمن ہیں، اللہ تعالیٰ ہر ایسی نام نہاد ترقی سے بچائے جسکے بدلے جہنم کا حصہ بننا پڑے۔

میرے پیارے بھائیو! کیا یہ باتیں ہمیں کفر کیطرف تو نہیں لیجا رہی؟ مفتیان کرام سے مسئلہ پوچھئے کہ شریعت کی منع کردہ چیز کو خوش دلی کے ساتھ اختیار کرنا کیسا ہے؟ شریعت میں ہر بالغہ لڑکی پر پردہ واجب ہے اور ایک اصول یہ بھی ہے کہ جب لڑکی کے جسم کے حصہ ابھرنے لگیں تو اسپر بھی پردہ کا حکم نافض ہو جاتا ہے۔ اور آج لڑکیاں سڑکوں پر اپنی نمائش کرتی پھرتی ہیں، انگریز تو ننگے پن کے لباس سے بور ہو گئے ہیں اور مسلمان انکی ننگے پن پھیلانے کی کوششوں کو کامیاب کرنے میں لگے ہیں، آج ایسی لڑکیوں اور ان کے بے غیرت ماں باپ اور بھائیوں کی وجہ سے اس شخص کا بھی ایمان بچا کر لیجانا مشکل ہو رہا ہے جو اپنے ایمان کے بارے میں فکر مند ہیں۔

مفتی شفیع صاحبؒ کی ایک درخواست یاد آ گئی! میں بھی ایسے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں، صاحبو! جن لوگوں کو جرم کا شوق ہے تو شوق سے کرو، مگر خدا کے لئے قانونِ الٰہی کو نہ بدلو اور جرم کو جرم سمجھو، اپنے کو گنہگار سمجھو، دوسروں کو بد دینی کی دعوت نہ دو، ایسا کرنے سے تو تم مسلمان رہ سکتے ہو اور قانونِ الٰہی کو تبدیل کر کے، جرم کو قانونِ الٰہی میں داخل کر کے، خدا کو نعوذ باللہ غافل سمجھ کر، دوسروں کو خدا کے دین سے روک کر تم مسلمان نہیں رہ سکتے۔

(زیادہ جانکاری کیلئے پڑھیں اسلام میں پردہ کی حقیقت حضرت تھانویؒ)

اے مسلمانو! ایسے لباس سے خود بھی بچو اور اپنی نسلوں کو بھی بچاؤ اللہ عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

www.ittaqullah.com

منجانب: اصلاح معاشرہ سوسائٹی سہارنپور 9897244233-9358188584